جوڑو کا غلام یا حسینہ کا جادو

By Irshad Mahmood – Director, Siraat-al-Mustaqeem Dawah Centre

آجکل گنگا الٹی بہ رہی ہے ۔ شوہر بیویاں بنگئے ہیں اور بیویاں شوہر۔ ہر شخص بیحد مصروف ہے کسی کے پاس وقت نہیں کہ اچھی باتوں کو سنے اور پھر عمل کرنا تو بہت دور کی بات ہے ۔ اچھی باتیں جو قرآن کے مطابق ہوں اس کا سننا اور اس کا پھیلانا بھی صدقہ جاریہ ہے ۔ کچھ بیویوں نے تو ظالم حسینہ بنکر اپنے شوہر کو غلام بنا رکھا ہے اور اسطرح خود بھی غلام کی بیوی بنکر رہگئ ہیں لیکن اس پر بھی شرم کے بجائے فخر ہے ۔ جو کوئ برانڈڈ چیزوں کے فریب میں پھنس گیا ممکن ہے اس کا گھر تباہ ہو جائے ۔

اگر شوہر اور بیوی دونوں کام کر رہے ہیں تو یہ اور بات ہے اور ملجل کر کام کرنے میں ہی برکت ہے اگر منظم ہو کر کام کیا جائے ورنہ بچوں پر برا اثر پڑتا ہے ۔ اگر بیوی گھریلو خاتون خانہ ہیں اور شوہر کو غلام بنایا ہوا ہے تو شوہر کی ترقی کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں ۔ آجکل تو ہر کام پر ہر ایک کو وقت کے مطابق پیشگی تیاری کرنی پڑتی ہے اور نئ نئ پڑھائ بھی کرنی پڑتی ہے جس کے لئے اچھا خاصہ وقت دینا پڑتا ہے ۔

گھریلو خاتون کے لئے یہ بحد ضروری ہے کہ بچوں کا پورا خیال رکھیں انکی دین و دنیا دونوں پڑھائ میں پوری مدد کریں اور اسکول و کالج کے علاوہ گھر پر بھی انہیں خود پوری توجہ سے پڑھائیں ۔

اکثر گھر کا مسلہ یا تو اس وقت شروع ہوتا ہے جب ماں اور باپ دونوں کام کرتے ہیں اور بچوں کو پورا وقت نہیں دے پاتے یا ماں اور باپ دونوں یا انمیں سے ایک یا دونوں صرف سوکر یا ٹیوی یا موبایل سوشل میڈیا پر وقت ضایع کرتے ہیں ۔ یا پھر جب نئ بہو گھر تشریف لاتی ہے پھر یا تو گھر کے باقی لوگ اسے دل سے قبول نہیں کرتے یا پھر بہو پہلے دن سے ہی ملکہ برتانیہ بننے کی کوشش کرتی ہے اور ساس کو نکال باہر کرنے کی کوشش کرتی ہے جبکہ اسکی ساس کو اس مقام پر پہنچنے میں ایک عرصہ لگا ہوتا ہے۔ کچھ بہویں تو اس قدر حد سے گر جاتی ہیں کہ ساس سسر کو بے گھر کرکے اپنے ماں اور باپ کو لے آتی ہیں ۔ جس ماں و باپ نے اپنے لاڈلے

بیٹے کو پڑھا لکھا کر اور کام کے قابل بناکر اس کے قدموں میں دیا اسے ہی بے گھر کردیا ۔ کوئ معزوروں سے مقابلہ نہ کرے ۔

اسلام کے پھیلنے کی بنیادی وجہ اس زمانے کی انتھک محنت کرنے والی خواتین تھیں جو اپنے بچوں کو تمام بنیادی علوم خود سیکھاتی تھیں اور لڑکوں کو اس قابل بناتی تھیں کہ وہ ہر طرح کی جدوجہد کے لئے تیار ہوں ۔

جب حضرت علیؓ کی شادی حضرت فاطمہؓ سے ہو رہی تھی تو محمدﷺ نے حضرت علیؓ سے کہا کہ باہر کی ساری جدوجہد و زمہ داری انکی ۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ سے کہا کہ گھر کی ساری زمہ داری انکی ہے ۔ تاریخ گواہ ہے کہ حضرت فاطمہؓ خود مشکیزہ میں پانی بھر کر لاتی تھیں ۔ جب حضرت فاطمہؓ نے غلام کی فرمایش کی تو محمدﷺ نے انکو تسبیح سیکھاۂ جو ہمم اکثر فرض نمازوں کے بعد پڑھتے ہیں ۔ محمدﷺ کے بعد صحابہ پھر تابعین و تبع تابعین ۔ اسکے بعد امت سنی سناۂ باتوں میں پڑگۂ اور قرآن سے کوسوں دور چلی گۂ جس کا خمیازہ آج یہ امت بھگت رہی ہے ۔ آج کسی کو بھی قرآن کی ایک آیت بھی بتاۂ جاۓ تو وہ اس پر کفر کا فتوہ لگا کر مارنے اور مرنے کے لۓ تیار ہو جاتے ہیں ۔ کوئ مانے یہ نہ مانے یہ امت قرآن سے دوری کی وجہ کر خلفشار کا شکار ہے اور یہ بھی اللہ کا عزاب ہے ۔ اللہ نے ہر دور میں اس عذاب سے نکلنے کا حل بھی قرآن میں بتایا ہے اور زندہ اولیأ اس کی طرف ہر دور میں بلا رہے ہیں ۔ آج شدت سے ضرورت اس بات کی ہے کہ سچے زندہ اولیأ کو ڈھونڈا جاۓ جو قرآن سے دعوت و تبلیغ کرتے ہیں اور اس دعوت تبلیغ کے لۓ کوئ پیسے نہیں لیتے ۔

تمھارے پاس قرآن سمجھنے کا وقت نہیں پھر جب اللہ کی پکڑ آتی ہے تو روتے کیوں ہو ؟ گھر کی کوئ بھی پریشانی ہو یا باہر کی ممکن ہے یہ اللہ کی پکڑ ہو ۔ نہ کوئ شوہر اپنی بیوی کو غلام بناۓ اور نہ ہی کوئ بیوی اپنی شوہر کو غلام بناۓ ۔ قرآن سمجھکر پڑھۓ، اس پر پورا عمل کیجۓ اور اسکا پیارا پیغام اوروں تک پہنچاۓ ۔ اگر کوئ معزور ہو تو الگ بات ہے ۔

آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب دارین حاصل کریں ۔ شکریہ ۔

Read Al-Quraan, the Miracle of Miracles and free from contradictions and errors
http://global-right-path.webs.com http://global-right-path.blogspot.com **http://www.global-right-path.com**
Email to **mail+subscribe@globalrightpath.com** to subscribe